

چلو شروع سے محبت کریں

انمول فاطمہ

چلو شروع سے محبت کریں

از

انمول فاطمہ

قسط 2

دوسرے دن جب وہ یونیورسٹی میں گئے تو کلاس میں پہلے سے ازلان بیٹھا تھا وہیں جہاں کل تھابت وہ دونوں بھی اپنی اسی سیٹ کی طرف جانے لگی آج ازلان نیلی جینس اور سفید ٹیشرٹ اسکے اوپر کالی جیکٹ پہناوا تھا۔

جو اسے بالکل فیٹ تھی جیسے کسی نے بنائے ہی اسی کے لیے ہو ازلان کا کا دھیان اپنے موبائل میں تھا۔ آڑہ اور ایشل دونوں ہی اپنی سیٹ پر گئی تو ازلان نے اوپر مڑ کے دیکھا جس پر ایشل نے اسے ہیلو کہا اور آڑہ نے سلام دونوں میں زمین آسمان کا فرق ہیں ایک جو آج کل کے دور کے حساب سے چلتی ہیں بالکل آنکھوں میں آنکھیں دال کر دیکھنے والی دوسری حیا سے لپٹی جو آنکھیں جھوکا کر چلتی ہے۔

ازلان نے سلام کا جواب دیا اور وہ دونوں جا کر بیٹھ گئی تھوڑی دیر کے بعد پریشہ اور رایان بھی آگئے تقریباً ایک گھنٹے کی کلاس ہوئی اور پھر دوسری کلاس دوسری کے بعد تیسری اور پھر یہ پانچوں اسی دن کی طرح کینٹین چلے گئے کینٹین میں تھوڑی دیر بیٹھنے کے بعد کچھ سینئر زان کے پاس آئے انھیں کہیں نا کہیں یہ پتا تھا کی ان کی وجہ کیا ہے یہاں اس طرح آکر بات کرنے کی۔

"ہیلو گائز"

"کیسا جارہا ہے دوسرا دن"

تو چاروں نے ان کی طرف دیکھا سوائے آڑہ کے... اسکی نظریں ابھی بھی آگے کی طرف تھیں۔

کسی نے جواب نہیں دیا۔

وہ تقریباً چھ سینئرز تھے جن میں دو لڑکے تھے اور چار لڑکیاں تھیں دو لڑکے سینئرز آئزہ کے پیچھے ہی کھڑے تھے اور لڑکیاں چاروں طرف اس راؤنڈ ٹیبل کے پھیل گئیں

"ارے بولو کچھ ہم سینئرز ہی ہیں بھوت تھوڑی ہیں"

"جی اچھا جا رہا ہے" پریش نے سنجیدگی سے کہا از لان ٹیبل پر پڑے گلاس کو پکڑے وے تھا اور اس پر مسلسل انگلیوں سے ٹیپ ٹیپ کر رہا تھا۔

"باقی سب کا.... یہ سب کیا گونگے ہیں...." کسی ایک لڑکی نے کہا

"اچھا ہی جا رہا تھا.... آپ لوگوں کے آنے سے پہلے...."

از لان نے تنزیہ طریقہ اختیار کیے ادھر ادھر دیکھتے کہا

"اووووووی آر سو سوری" پیچھے لڑکی نے مزاحیہ انداز میں ہستے کہا

"It's okay" جاسکتے ہیں آپ ۔

ہاتھ کا اشارہ کیا

"اتنی جلدی تھوری بھائی"

"

"ہمارا تو فرض بنتا ہے فریشرز کو انٹرٹین کرنے کا کیوں روہیل"

اس نے آئزہ کے پیچھے لڑکے کو اشارہ کرتے کہا

"اور نہیں تو ویسے آپ حجاب والے تو ہمیں دیکھ بھی نہیں رہی اتنے بورے لگ رہے ہیں کیا ہم..... ایسا ہے کیا ادنان...." روہیل نے بال

پر ہاتھ پھیرتے وے سائید میں کھڑے لڑکے کی طرف کر دیکھ کر ایک مزاحیہ انداز میں کہا جس کا دھیان موبائل میں تھا اس نے سفید رنگ کی

شلوار قمیض پہنی تھی آئزہ ابھی بھی آگے دیکھ رہی تھی ایشل اور پریشے کی طرف۔

"آپ.....آپ کو کوئی کام تھا"

ایشل نے مسکراتے کہا آئزہ کی طرف سے ان کا دھیان بٹانے کے لیے

"نہیں ہمیں کیا کام ہو گا فریشرز سے.....ہم بس آپ کو انٹریٹین کرنے آئے ہیں"

"ہمیں نہیں چاہیے آپ کی انٹریٹینمنٹ جاسکتے ہیں آپ" ازلان نے پھر سے رونے انداز میں کہا

"پہلے تو تم اٹھو یہاں سے عزت دو اپنے سینئرز کو" ادنان اپنے موبائل سے ازلان کی طرف دیکھا۔

"عزت مائے فوٹ جب سینئرز ہی بھول جائیں گی کسی کو ڈسٹرب کرنا بھی کوئی عزت کا کام نہیں ہوتا تو ہم فریشرز کیا کریں گے"

"وہ دیکھیں اور بھی جگہ خالی ہیں جا کر بیٹھ جائیں"

پھر سے ایک روکھا جواب آیا

"تمہیں تو" ادنان اسکی طرف غصہ سے بڑھنے ہی لگا تھا کہ روہیل نے اسکا بازو پکڑ لیا۔

"روک جا...بچے ہیں"

ازلان ہسا اس پر.....

پر اس کی ہسی صرف دو سکینڈ کی تھی کیونکہ اس کی اس بات کے بعد روہیل نے سیدھا آئزہ کو مخاطب کر لیا جس وجہ سے ازلان کو اور بھی غوسہ آنے لگا

اسے خود اپنے چڑچڑہاپن کا معلوم نہیں تھا اور نہ کسی اور محسوس ہو رہا تھا کیونکہ سب کو معلوم ہو چکا تھا ایک دن بس ازلان کے ساتھ گزار کر کی کہ ازلان ہمیشہ سنجیدہ ہی رہے گا

"آپ جاؤ اور سامنے وہ ایک لڑکا بیٹھا ہے اس سے اس کا نمبر لے کر آؤ"

آزہ کو لگا شاید وہ کسی اور کو کہہ رہا ہے پر جب اس نے ایشل کو دیکھا تو اس نے اسکو آنکھوں سے اشارہ کیا۔

تو آزہ نے مڑ کر انہیں دیکھا

"کون میں" حیرت سے کہا۔

روہیل مسکراتے ہوئے کہا

"شکر میرے خدا مجھے لگا پتا نہیں کیا سرور نہیں ہیلا سکتی"

جس پر سب ہنسنے لگے

"جی آپ میڈم"

آزہ تھوڑی گھبرائی اور آگے ایشل کی طرف دیکھا

ازلان بھی اسے دیکھ رہا تھا اور گلاس کو زور سے پکڑے وے تھا جیسے وہ اپنے غصے پر قابو کرنے کی کوشش کر رہا ہو

"آپ لوگوں کو میں نے کہا نا آپ جائیں یہاں سے ہم کوئی ایسا کام نہیں کریں گے"

"اوو وہیر و تمہیں کس نے کہا" پیچھے کھڑی لڑکی نے کہا

"وہ..... میں..... یہ..... نہیں..... کر سکتی"

آزہ ہچکچاہٹ سے بولی ان لڑکیوں کی طرف دیکھ کر "سنا اب آپ لوگوں نے"

"اب ملیز اپنی تشریف لے کر جائیں یہاں سے" ازلان کی آواز اب بہت بھاری ہو گئی تھی پر تیز نہیں تھی..

"وہ یہ نہیں کرنا چاہتی" اس بار رایان نے کہا

"روہیل چھوڑ چلتے ہیں"

ادنان نے روہیل سے دھیمی آواز میں کہا

"توں چپ کریار"

"آپ کو کرنا پڑے گا" روہیل نے کہا

"اس نے کہا وہ نہیں کرنا چاہتی تو نہیں کرنا چاہتی آپ کو سمجھ نہیں آتی"

ازلان غصے میں تھا

"کیا بھائی تجھے کیوں غصہ آ رہا ہیں تیرا کوئی رشتہ ہے کیا ایک دن میں اتنا گہرا رشتہ بن گیا تیرا.... ہمارا تو ابھی تک نہیں بنا" ..

روہیل کے ساتھ ساری لڑکیاں بھی ہنسی

ازلان اپنی چیئر سے اٹھ کر اس کی طرف جانے لگا کہ ایشل کھڑی ہوئی اور بولی

"میں....." سب نے اس کی طرف دیکھا اور ازلان کو رایان نے پکڑ لیا بازوؤں سے

"میں کر دیتی ہوں"

آزہ اور پریشے نے اسے حیرت سے دیکھا۔

"ازلان بیٹھ جاؤ" رایان نے ازلان کو بازوؤں سے بیٹھا دیا آڑہ نے غصے میں کہا

"تم کیوں کرو گی کوئی بھی نہیں کرے گا آپ لوگ جاسکتے ہیں یہاں سے میں آپ سے تمیز سے بات کر رہی ہوں اس کا مطلب یہ نہیں کہ میں

آپ کی بات مان لوں گی میں کمپلین کر دوں گی آپ سب کی"

"اوو! ایک لڑکی کے لیے ایک لڑکے کا تو سمجھ آتا ہے پر تم تو لڑکی کو بھی لگا کر بیٹھی ہے مس"

آڑہ نے اسے دیکھے بغیر کہا

"بہن ہے میری"

"لگتی تو نہیں"

"ہم لگتی ہیں یا نہیں اس سے آپ کا مطلب"

"مطلب تو نہیں پر".....

"چلو چھوڑو یہ میں نے جو کام کہا وہ کر دے"

"میں نہیں کرونگی"...

"مجھے اس لڑکے کا نمبر پر چاہیے" روہیل نے اب سنجیدگی سے کہا

"تو خود لیلیں" آرزو نے ہلکی آواز میں کہا اب

"تمہارے ہاتھ سے چاہیے پر..... سینئر ہیں ہم... ہماری بات ماننی ہوگی تم لوگوں کو" اپنی انگلی سے اشارہ کرتے کہا

"آپ کو سمجھ نہیں آتا کیا.... وہ نہیں کرنا چاہتی..." اس بار ازلان نے بغیر دیکھے کہا

"یہ بہت زیادہ بول رہا ہے گارنیکہ کوئی رشتہ ہے" روہیل ہسا

تو چل یار..... چلو سب گارنیکہ

ادنان اسے کھینچ کر لے گیا وہ لڑکیاں بھی ان دونوں کے پیچھے چلی گئی.

آرزو نے ایشل کو ہاتھ سے کھینچ کر چیئر پر بٹھایا اور کہا "تم پاگل ہو تم نے کیوں کہا کہ میں کروں گی"

"سہی کہہ رہی ہے آرزو تم کیوں کرتی" پریشہ بھی اس سے کہنے لگی

"ارے یار تمہیں تھوڑی کرنے دیتی" آرزو کی طرف اشارہ کیا

"میں کرتی بھی نہیں"

"چھوڑو اب یہ بات ہم اپنا کنٹینر سے کھانا تو اور ڈر کر لیں"

"ہاں بہت بھوک لگ رہی ہے ویسے بھی"

آرزو نے پیٹ پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا ازلان اور رایان دونوں اور ڈر لینے گئے وہاں انتظار کرتے ہوئے رایان نے ازلان سے پوچھا کیونکہ

ازلان ابھی بھی غصے میں ادھر ادھر دیکھ رہا تھا

"کیا ہوا بھائی"

"کچھ نہیں"

"کچھ نہیں...؟ پھر اتنا غصہ کیوں"

"توں نے دیکھا نہیں..؟ کیسے بات کر رہا تھا وہ کیا نام تھا بد تمیز کا"

"سب سے تو نہیں کر رہا تھا"

اسے غور سے دیکھنے لگا

"ہاں تو بک کیا رہا تھا رشتہ رشتہ اور آڑہ سے تم تم کر کے بات کر رہا تھا پتا نہیں کیا بکے جا رہا تھا آڑہ سے.... اس کی نظریں ہی گھٹیا تھی... دیکھ کیسے رہا تھا..... دل کر رہا تھا ایک زور کا تھپڑ ماروں اسے....." ازلان سانس لیے بغیر بولتا رہا.... اور رایان اسکو دیکھ کر حیرت سے دیکھتا رہا.....

"اوو وائی گود"

اسنے مسکراتے وے دونوں اپنے ہاتھ منہ پر رکھتے وے کہا

"کیا ہوا" ازلان نے حیرت سے پوچھا

"تمہارے لیے بہت خوش ہوں میں" اب وہ سیریس ہو کر اسکو گلے لگا کر بول رہا تھا ازلان نے اسے خود سے دور کر کے کہا

"اور آپ میرے لیے کیوں خوش ہو"

"توں تو ایسے بول رہا تھے کچھ معلوم ہی نہیں"

ہاتھ کا اشارہ کیا اور ہسنے لگا

"میں سچ میں بہت خوش ہوں اچھی چونیس ہے آپکی ازلان صاحب..."

"ابے کیا بک رہا" اور انکا اور ڈر آگیا

"چل شاید بھوک کی وجہ سے تیرے سر پر کوئی اثر ہو گیا" وہ اٹھا کر اور اپنی سیٹ پر جانے لگے

"میں سمجھ رہا ہوں" چلتے دے رایان نے کہا

"اچھی بات ہیں پھر منہ بس بند کر دے اگر بتانا ہی نہیں تو"

دونوں بیٹھے اور سب نے کھانا شروع کیا

پر آڑہ کا اچانک سر چکرانے لگا اسے اب الجھن بھی ہو رہی تھی اسے وہ باتیں بھی چبھنے لگی جو وہ ہیل کہہ کر گیا تھا ہالا کہ اس وقت ان باتوں کا کوئی مول نہیں تھا پر اب جب وہ یہ سوچ رہی تو اسے عجیب سا محسوس ہو رہا۔

کبھی کبھی ہمیں بہت دیر کے بعد کچھ چیزیں محسوس ہوتی ہیں اور تب تک سوچنے کا کوئی فائدہ نہیں ہوتا کیونکہ وقت واپس نہیں آئے گا اس ایک چیز کے لیے جو غلط تھی۔

آڑہ کو بھی اب وہ ساری باتیں چوبھ سی رہی تھی شاید وہ اس لیے بھی تھا کہ اسکی طبیعت سہی نہیں تھی اسکا BP low ہو رہا تھا یا شاید sugar low اسے پتا تھا کہ یہ اسکی ہالت اب آرام کرنے اور بیٹھا کھانے سے ہوگی۔

وہ پوری ٹھنڈی پڑ گئی تھی اور پسینا آ رہا تھا یہ اسکی حالت ازلان نے محسوس کی...

"کیا ہوا آڑہ"

"

تو سب نے اسکی طرف دیکھا آڑہ نے بھی اپنے منہ پر ہاتھ رکھتے اور پسینا صاف کرتے دے ایک ہلکی سی مسکراہٹ لا کر کہا

"کچھ خاص نہیں میں گھر جا رہی ہو ویسے بھی کلاس ختم ہو گئی ہے"

"ابھی.....؟" ایشل نے برگر کو منہ میں دالتے کہا

"are u alright Aaira "

اب پریشہ بھی پریشانی سے بولی

"ہاں میں ٹھیک ہوں کیا تم ایشل کو گھر چھوڑ دو گی"

"why not "

"چلو میں چلتی ہوں پھر پہلے کیفے جاؤں گی وہاں سے کچھ میٹھالوں گی بس تھوڑا sugar low ہو گیا ہے آرام کروں گی تو ٹھیک ہو جاؤں گی "

"اور یونیورسٹی گھومنے کا پلین . تم نہیں دیکھو گی "

"رایان یونیورسٹی کو نسی بھاگ رہی ہے پھر کبھی ... "پریشے نے مذاق اٹھاتے کہا

"تم لوگ گھوم لو.... تم لوگ 4 بجے تک یہاں ہو گے میں اتنا ویٹ نہیں کر سکتی ..."

"ٹھیک ہے تم جاؤ گھر پوچھ کر میج کرنا "پریشے اور ایشل دونوں نے اطمینان سے کہا

"اوکے "آرہ مسکرائی

دوسری طرف رایان جو از لان پر نظریں جمائے اسے دیکھے جا رہا تھا جیسے کوئی Movie چل رہی ہو

آرہ نے اپنا بیگ اٹھایا اور جانے لگی

"میں چلوں ساتھ "از لان بھی اپنی سیٹ سے اٹھ کھڑا ہوا جسے دیکھ رایان کی ہنسی نکل آئی ..

سب نے اسے دیکھا تو اسنے کہا

"وہ..... میں..... یہ..... آرہ ہاں از لان ٹھیک کہہ رہا ہیں کہیں چکر اکر گر گئی تو"

"ارے نہیں نہیں اب ایسا بھی نہیں ہے "آرہ نے اپنے ہاتھ سے نہ کا اشارہ کیا

"سہی کہہ رہا ہے از لان تم کیفے ساتھ ایسے لیکر جاؤ "پریشے بھی رضامند ہوئی

"میں چلی جاتی ہوں بھلا اسکے ساتھ کیفے تک "ایشل نے اب برگر نیچے رکھ کر اپنا منہ صاف کرتے کہا

"نہیں تم کھاؤ از لان چھوڑ دے گا"

"جاؤ اب آرہ کیا سوچ رہی ہو بیچارے کا کھانا ٹھنڈا ہو جائے گا "رایان نے زور کیا

ازلان آگے چلا گیا آرزو بھی پیچھے چلی گئی

وہ کچھ کہہ ناسکی اسکے بعد کیونکہ وہ بھی جانتی تھی رایان ٹھیک کہہ رہا ہے سچ میں چکر آرہے اور کہیں ناکہیں اسے بھی ڈر تھا کہ وہ گرنا جائے
کیفے پو پھنچے تک ان دونوں کے درمیاں کوئی بات نہیں ہوئی

"تم یہیں باہر بیٹھ جاؤ میں لیکر آتا ہوں اندر کوئی چیز خالی نہیں لگ رہی"

"اوکے" آرزو بیٹھ گئی اور ازلان اندر چلا گیا۔

آرزو بیٹھی ہی تھی کہ اسکے پاس ادنان آکر سامنے کھڑا ہوا آرزو نے اوپر دیکھا۔

"آپ یہاں کیا کر رہے ہو"

"وہ میں آپ سے معذرت کرنے آیا ہوں"

آرزو نے کچھ کہے بغیر گردن نیچے کی طرف کر دی

"میں بہت شرمندہ ہوں روہیل کی وجہ سے... میں بس....."

آرزو نے بات کاٹتے وے اسے کہا

"شرمیدہ ہیں....." وہ ہسی اور اپنے ہاتھوں کو ہی دیکھتے وے بولی

"اب فائدہ..... یہ تو آپ لوگوں کو کسی کو تنگ کرنے سے پہلے سوچنا چاہیے"

اسنے اوپر ادنان کی طرف دیکھ کر پھر اپنی نظریں نیچے کی

"مجھے سمجھ نہیں آتا آپ لوگ یہ سب کیوں کرتے ہو...."

کسی اور کا مذاق اٹھا کر آپ کو مذاق ہی تو لگتا ہے پھر کیا فائدہ...."

"میں شرمیدہ ہوں"

"چھوٹیں.... ویسے جس نے کیا وہ تو شرمیدہ نہیں نہ..... تو فرق کیا پڑھتا ہیں"

"اس سے میں بات کروں گا وہ بھی سوری کہے گا آپ سے"

"نہیں کوئی ضرورت نہیں...."

"احساس انسان کو خود آنا چاہیے میں یہ نہیں کہہ رہی آپ لوگوں نے کوئی بڑی غلطی کی ہیں پر ایسے کسی کا مذاق اٹھانا بھی ثواب کا کام تو نہیں.... میں صرف ہماری بات نہیں کر رہی آپ نے دوسروں کے ساتھ بھی کیا ہو گا بیشک...."

"sorry....."

"آپ کو ضرورت نہیں تھی...."

"ایسے ہی لوگوں کو تنگ کر کے آپ ان سے معافی مانگنے جاتے ہو؟"

آپ کا دل زیادہ دکھاتا تھا اور میں نے انکا ساتھ اس لیے نہیں دیا تھا مجھے نہیں پتا تھا کہ وہ یہ کہے گا"

"مسممممم..."

آپ کا دل دکھا ہے اور حضرت علیؓ فرماتے ہیں: کسی کا دل نہ دکھاؤ کیونکہ تم بھی دل رکھتے ہو"

جب ازلان کپ کیک لکرواپس باہر آیا تو اس نے دیکھا آئزہ مسکرا رہی ہے اور ادنان اس کے سامنے کھڑا ہے آئزہ کو مسکرا کر دیکھ رہا. وہ جیسے وہیں فریز ہو گیا ان دونوں کو ساتھ دیکھ کر اسکو اندر ہی اندر ایک سوئی چوبھنے لگی اسکے اندر ایک آگ سی لگ رہی تھی.. کیوں اسے خود نہیں پتا تھا وہ وہیں سے انھیں دیکھنے لگا جانے کی ہمت ہی نہیں ہو رہی تھی اسکی...

"ہاں..... سہی کہا آپ نے..." آئزہ نے اوپر ہستے وے دیکھا پھر نیچے دیکھ کر کہا

حضرت علیؑ نے یہ بھی فرماتے ہیں کہ: کسی کا دل تو زیادہ کھا کر معافی مانگنا بہت آسان ہوتا ہے لیکن اگر اپنا دل توٹ جائے تو کسی کو معاف کرنا بہت مشکل..."

"جب آپ کا دل دکھے گا تو آزما کر دیکھیے گا..... ویسے میری طبیعت ٹھیک نہیں بس..... میں دکھی نہیں"

ادنان اسے دیکھ رہا وہ کچھ بولنے کے قابل نہیں تھا کیونکہ اس کے آگے جو بیٹھی تھی وہ سہی تھی ہر معاملے میں وہ صرف مسکرا رہا تھا اپنی خوش قسمتی پر کی فائنلی اس کی ان باتوں کو سہی طور پر جواب دینے والی اسکے سامنے ہیں...

"مطلب مل گیا... مجھے جواب"

"جی؟"

آزہ نے سوال کیا

"کچھ نہیں"

ازلان ابھی بھی وہیں کھڑا تھا۔

"کچھ نہیں میں چلتا ہوں" وہ جانے کے لیے موٹا تو وہ چوکا اسکے پیچھے روہیل کھڑا تھا..

روہیل کو دیکھتے ہی ازلان کا خون خولنے لگا اور وہ آڑہ کی طرف جلدی سے جانے لگا وہ کچھ فاصلے پر جا کے روک گیا پر اتنا زیادہ فاصلہ نہیں تھا اتنا تھا کی انکی باتیں آرام سے سن لیتا۔

"اوووو مس.....؟ کیا نام تھا ادنان" اپنا ہاتھ سر پر رکھ کر سوچنے لگا آڑہ نے اس کی طرف دیکھ کر اپنا منہ گھوما لیا

"روہیل اب پھر سے شروع مت ہونا" u have to say sorry first

"ارے یار سوری کس بات کی وہ تو مذاق تھا" آڑہ نے اوپر روہیل کی طرف دیکھا اور غصے میں ہنسی

"وہ مذاق تھا واؤ واؤ آپ کے لیے ہو گا میرے لیے یہ بد تمیزی تھی"

"بد تمیز تو تم مجھے....." روہیل کی بات کاٹتے وے آڑہ نے جواب دیا..

"اور اس حساب سے آپ کو میں بد تمیز کہہ رہی ہو۔ سہی سمجھا آپ نے روہیل صاحب۔"

"میں نے سوچا بتا دوں آپ کو سوچنے میں تکلیف نہ دوں"

ادنان اور آئزہ کے پیچھے از لان دونوں ہسے جس پر روہیل نے ان دونوں کو غصے سے دیکھا۔ آئزہ کو ابھی بھی معلوم نہیں تھا از لان اسکے پیچھے ہے۔

آئزہ نے پھر روہیل کی طرف دیکھا اور کہا

"روہیل صاحب آپ شاید بھول جاتے ہیں کہ لڑکی سے کیسے بات کی جاتی ہے صرف لہجہ ہلکا رکھنے سے تمیز دار نہیں بن جاتے جملوں کا چناؤ سوچ سمجھ کر کیا کریں..... اب آپ لوگ جاسکتے ہیں..." آئزہ نے جانے کا اشارہ کیا۔

"چل چلیں" ادنان نے اسکے کندھے سے پکڑ کر لے جانے کی کوشش کی جس پر اسے اسکا کندھا جھٹکاتے ہووے اس کا ہاتھ ہٹایا اور غصے میں کہنے لگا

"مجھے اچھے سے پتا ہے کس لڑکی سے کس طرح بات کی جاتی ہے"

"میں نے کچھ ویسے بھی غلط نہیں کیا.... یہی بات رشتے والی بات تو مجھے لگ رہا ہے سہی کہا تھا میں نے"

اس نے از لان کی طرف دیکھ کر کہا

"میں ہی چلی جاتی ہوں" آئزہ نے اسے دیکھے بغیر چیخ سے اٹھ کر جانے لگی

تو روہیل نے اسکا ہاتھ پکڑ لیا ایک دم سے سوچے بغیر آئزہ نے اسے ٹھپڑ مارا تھپڑ اتنا زور کا تھا کی اگر یہاں زیادہ لوگ ہوتے تو تماشا بن جاتا..

ادنان اور از لان کو تو کچھ جیسے سمجھ ہی نہیں اتنا جلدی ہوا۔

دونوں ہی حیرت میں تھے۔

روہیل کا ہاتھ اسکے گال پر تھا اور اتنا غصہ آیا کی وہ واپس ہاتھ اٹھانے لگا پر ادنان نے اسکا ہاتھ ہوا میں پکڑ لیا۔

"پاگل ہو گئے ہو روہیل..." اب اسکی آواز میں غصہ تھا

"تم چپ کرو...." ادنان کو ڈھکا دیا اور وہ پیٹ کے بل گرا

اب وہ پھر سے آئزہ کی طرف انگلی دیکھتے اس کے قریب جانے لگا تبھی ان کے بیچ ازلان آیا اسنے اسکی انگلی پکڑی اور اسے ایک دھکا دیا وہ ایک ہلکا دھکا تھا پر وہ ہیل پیٹ کے بل گر گیا...

وہ واپس اٹھ کر اسکے پاس آنے ہی لگا پر ادنان اسے کھینچ کر لے گیا۔

جب وہ دونوں نظر سے چلے گئے تو ازلان نے پیچھے آئزہ کی طرف دیکھا جو ابھی بھی فریز تھی اور نیچے ہی دیکھ رہی تھی ..

"آئزہ تم ٹھیک ہو" کوئی جواب نہیں

"آئزہ....." آئزہ نے اسکی طرف دیکھا

"جی؟"

"تم ٹھیک ہو"

"ہاں میں ٹھیک ہوں"

"میں..... جاتی.... ہوں ابھی"

تمہارا بیٹھا"

ازلان نے ٹیبل کی طرف اشارہ کیا جہاں اس نے کپ کیک رکھا تھا۔

"اب تو سب نور مل ہو گیا" اور ہسی

"پھر بھی کھالو ڈرائنگ کرنی ہے کوئی رسک نہیں لو"

آئزہ بیٹھ گئی ازلان بھی بیٹھا اور کیک اسکے پاس کیا

"آئزہ کھانے لگی

ازلان اسے دیکھ کر ہسا...

آئزہ نے اس کی ہسنے کی آواز پر اسکی طرف دیکھا

"تم ہس کیوں رہے ہو.."

آرہ منہ میں کیک لیے بول رہی

"تم ایسے کھا رہی ہو جیسے تمہیں صدیوں سے کھانا نہ ملا ہو..." از لان ابھی بھی ہس رہا تھا..

"وہ....." اسنے منہ میں رکھا و ایک جلدی جلدی نگلتے کہا

"وہ میرا..... میرا پریشانی میں sugar low ہو جاتا ہے تو اسکے بعد مجھے اور زیادہ بھوک لگتی ہے اور پھر اگر کیک ہو تو کس کا کنٹرول ہوتا ہے"

"ویسے تم نے کیا ٹھہرا مارا..... مذا آگیا"....

"زور سے مارا کیا.....؟" آرہ نے لاسٹ بائیٹ منہ میں ڈالنے کے بعد کہا

"زور سے....." از لان ہسا

"بہت زیادہ زور سے"....

"مجھے تو لگتا ہیں اسکے کانوں میں ابھی بھی سی ٹی نج رہی ہوگی"

"اچھا....." وہ ٹیشو سے اپنا منہ صاف کرنے لگی اور از لان اسکے ہاتھوں کی موومیٹ کے ساتھ دیکھتا رہا اسکے ہاتھ جو بالکل نرم مولایم

... بالکل پتلے سے..... اسکے گلابی یونٹ کے بالکل اوپر ایک چھوٹا سا تل تھا.. جو بلا کا حسین لگ رہا تھا..

"مجھے اندازہ نہیں تھا کہ میرا ہاتھ آٹھ جائے گا وہ بس اچانک سے بس....

آئی ڈونت نوکسے ہوا..... پر ایک جگہ ٹھیک ہی کیا..."...

"وہ کیسے.....؟" از لان نے سوال کیا

"عورت کی عزت کرنا ایک عزت دار مرد کی نشانی ہوتی ہے اور اسنے خود ایسی حرکت کی کی مجھے غصہ آگیا اور"

ازلان نے اپنے حصے کا کیک بھی اسکی طرف کیا

"اور...؟" ازلان نے اسے دیکھتے وے کہا

"تمہارا ہے"

"مجھے بھوک نہیں لگی تم کھالو"

"مجھے بہت بھوک لگ رہی پر...." اور کھانے لگی

ازلان پھر اسے دیکھ مسکرایا

"اور کیا؟".....

"ہاں اور اپنی عزت اپنے ہاتھ میں ہوتی ہے..... اور".....

آزہ نے بائیٹ لیا اور وہ ادھر ادھر دیکھ کر کھانے لگی

"اور؟....." ازلان نے ہاتھ سے اشارہ کرتے اسے یاد دلایا کی وہ بتا رہی تھی کچھ

اب وہ سنجیدہ ہو کر بولی

"اور مجھے بچپن سے میری امی نے کہا ہے

ایک لڑکی کو اتنا مضبوط ضرور ہونا چاہیے کہ خود بہ خود اس کا مقام ایسا تائین ہو جائے کہ کوئی بھی لڑکا اسے مخاطب کرتے ہوئے خوف سا محسوس

کرے"!!!!.....

ازلان اسے بہت دھیان سے دیکھ اور سن رہا

اور آزہ نظریں جھکائیں کیک کو دیکھتے وے بولتی رہی

"اور ہم لڑکیوں کو بھی یہ یاد رکھنا چاہیے کہ لڑکے بھی اسی کی عزت کرتے ہیں جو اپنی عزت کرنا جانتی ہو اور اپنے عورت ہونے کے مقام سے

خوب واقف ہو"...

اور کیک کھانا پھر سے شروع کیا

ازلان اسے دیکھتا رہا۔

صرف ازلان نہیں اگر کوئی اور بھی ہوتا تو وہ شخص بھی ایسے ہی دیکھتا رہتا.....

ازلان نے ایک لفظ نہیں بولا اسکے بعد صرف دیکھتا رہا....

آزہ نے اپنا لاسٹ بائیٹ لیا

"تم نے جو کیا بالکل ٹھیک کیا" ازلان نے ایک اطمینان والی مسکراہٹ لاتے کہا

"ٹائم کیا ہوا ہے جلدی بتاؤ" منہ میں کیک لیے ہاتھ کا اشارہ کیا

ازلان نے بھی واچ میں دیکھ کر کہا

3 "بج رہے ہیں کیوں؟"

"نماز پڑھنی ہے..... ابھی ویسے بھی لیٹ تو گئی..."

"چلو پھر نماز پڑھنے"

"ہاں"

وہ دونوں ہی نماز پڑھنے لگے اور پڑھ کر دونوں نے الوداع کیا ایک دوسرے کو۔

آزہ اپنی گاڑی کی طرف گئی اور ازلان واپس رایان والوں کے پاس

واپس جاتے وقت ازلان کے خیالوں میں وہیں لمحہ چل رہا تھا جو اس نے بھلے کچھ مینٹ ہی پر آڑہ کے ساتھ گزارا اور چہرے پر ایک الگ ہی

مسکراہٹ تھی جو بٹنے کا نام نہیں لے رہی تھی

آزہ کا وہ نظریں جھکائے بات کرنا مسکراتا.....

مسکراتے وے اس کے ڈمپل جو اسکی مسکراہٹ کو اور خوبصورت بناتے ہیں..

قافل سی اسکی آنکھیں..... گہری بڑی کالی آنکھیں

آنکھیں اس کی مسکراتے وے اسکا ساتھ دیتے وے بھرپور.....

جب وہ کینٹین گیا تو وہاں اسکاتینوں انتظار کر رہے تھے وہ جا کر سیٹ پر بیٹھا تو....

"تم کیفے تک گئے تھے یا ویدیش گئے تھے اتنی دیر....." ایشل نے اسے دیکھتے کہا

"ارے تم لوگوں کو نہیں پتا کیا ہوا وہاں" ازلان نے ہاتھ ٹیبل پر رکھے اور قریب ہو کر مسکراتے وے کہنے لگا...

"کاش تم لوگ بھی ہوتے ".....

"ایسا کیا ہوا....." تینوں نے ساتھ کہا

ازلان نے ان کی طرف دیکھا

"یار آڑہ نے کیا تھڑمارا اس سینئر کو....." ازلان نے مسکراتے وے ہاتھ سے اشارہ کیا.

"کس سینئر کو..." پریشے نے حیرت سے کہا

"ارے اسی کو..... کیا نام تھا بد تمیز کا" اور سوچنے لگا

"وہ..... ادنان..... جو اتنا تک رہا تھا"

"وہ روہیل تھا شاید" رایان نے درست کرتے وے کہا

"ہاں وہی روہیل..... کیا تھڑمارا.... مذہ آگیا" ..

"مارا کیوں پر....." ایشل نے حیرت سے کہا

"کیوں مارے گی بد تمیزی کر رہا تھا پوچھ لینا تم خود ہی آڑہ سے " ..

"تم بڑے خوش ہو رہے ہو پھر..." رایان نے اسکی طرف دیکھ کر کہا

"میرے سامنے ہوا ہے تو اس نظارے کو یاد کر کے مجھے مذہ آرہا..... اسکا گال لال ہو گیا ہو گا فور شور... اتنی زور سے آواز آیا نا..... بس پوچھو مت .."

"اس کا کیاریٹکشن تھا..... پریشے مسکراتے بولی

"آزہ کا...؟"

"نہیں روہیل کا"

وہ توفریز ہو کچھ دیر اپنے گال پر ہاتھ رکھ کر..."

سب ہسے

1 گھنٹے کے بعد سب نے جانے کا سوچہ ازلان پارکینگ تک ان کے ساتھ ہی تھا جب پریشے اور ایشل گاڑی میں بیٹھ گئی تو رایان ازلان کو تھوڑا گاڑی سے دور لیلر گنا

"کیا ہوا..." ازلان نے کہا

"مجھے بتادے یا رر..... میرے سے کنٹرول نہیں ہو رہا۔" رایان نے اسکا ہاتھ پکڑ کر گڑ گڑانے کی کوشش کی

"پاگل ہو گیا ہے کیا" ازلان نے ہاتھ چھوڑواتے کہا۔

"تم پاگل ہو رہے ہو پر کسی اور چیز میں شاید..."

"اور وہ کیا چیز ہے.. " ازلان نے اشارہ سے منہ موڑ کر کہا

"محبت....." ازلان نے حیرت سے اسکو دیکھا

"دماغ ٹھیک ہے بھائی تیرا.. "اپنے ہاتھ سے اسکے سر پر مارتے وے کہا

"میرا ٹھیک ہے.... توں بس سمجھ نہیں پارہا....

رایان آ بھی جاؤ پہلے کر لیتے باتیں یا اب کل کر لینا.. "گاڑی کی وندو سے پریشے نے کہا

"سوچنا..... بھائی....." وہ گاڑی کی طرف جاتے بولا

ازلان اسے دیکھتا ہی رہا

اسے سمجھ نہیں آیا اچانک وہ ایسے کیوں بول رہا ہے۔

وہ اپنے ہوٹل روم میں داخل ہوا۔ اور جاتے ہی لیٹ گنا بیڈ پر

اتنا تھکا و ا تھا کی اسے نیند بھی آگئی..... اسے تقریباً 4,5 گھنٹے کے بعد آنکھ کھولی اور 9 بج رہے تھے اس وقت وہ اٹھا اور فریش ہوا واپس روم میں آکر بیٹھا اور موبائل اٹھایا جس میں تقریباً 2,3 مسکال آئی وی تھی دانش اور صفیہ صاحب کی طرف سے اس نے صفیہ کو کال کی اور ایک گھنٹہ صفیہ اور دانش سے بات کرنے کے بات وہ نیچے گنا دینر کرنے دینر کرنے کے بعد وہ باہر گنا ہوٹل سے اور ٹھلنے لگا.....

اسکے دماغ میں اچانک رایان کی بات آئی وہ یہ سوچ سوچ کر پریشان ہوا کی رایان نے ایسا کیوں کہا.....

"محبت" اسکے دماغ میں لفظ گھوم رہا تھا

اسنے آنکھیں بند کی تو اس کے سامنے آرزہ کا وہ مسکرانا سامنے آنے لگا..... وہ کالی گہری آنکھیں جو ہونٹوں کے ساتھ مسکرا..... رہی تھی

وہ جھوکی وی نظریں.....

اسکا وہ کیک کو کھانا.....

سب کچھ.....

اور اسنے آنکھیں کھولی اور حیرت سے اوپر دیکھنے لگا.....

اسکے منہ سے اچانک نکلا

"محبت..... آرزہ".....

پاس میں اسکے بیٹھنے کی جگہ تھی وہ وہاں بیٹھا.....

اور سوچنے لگا

بہت دیر سوچنے کے بعد...

اسکے پاس سے کچھ لڑکے گزرے ایک دوسرے سے بات کرتے وے

"نماز پڑھ کر library چلتے ہیں"

انکی یہ بات سن کر وہ خود بھی نماز پڑھنے گیا

نماز پوری ہوئی اسنے دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے.....

اور اسکے ہونٹوں پر پہلا نام آرزو آیا

"یا اللہ مجھے نہیں پتا میں یہ کیا کر رہا ہوں مجھے کچھ سمجھ نہیں آ رہا پر میں یہ جان چکا ہوں

کہ ہاں مجھے ایک شخص کی ہیا سے محبت ہو گئی ہے..... مجھے پتا ہے کی ایک دن میں ایسا کیا ہوا ہے پر مجھے کچھ ہوا ہے جب آرزو کو اس لڑکے سے مسکراتے بات کرتے دیکھا تو مجھے اندر ایک آگ سی لگی تھی جو مجھے بھی نہیں پتا تھا کہ کیا چیز ہے..... محبت..... اٹرکیشن..... پتا نہیں پر کچھ تو ہے

اسکو یہ محسوس کروانے والا رایان تھا۔ اسنے دعا کی اور ہوٹل کے روم میں گیا اور فون اٹھا کر رایان کو کال کیا....

....

دورینگ کے بعد ہی رایان نے فون اٹھایا اسکے ہیلو کہنے سے پہلے ہی ازلان نے کہا

"تو سہی کہہ رہا ہے".....

دوسری طرف خاموشی تھی.....

"تو نے سہی کہا تھا میں کرتا ہوں محبت"....

"محبت ہے یا کچھ اور پتا نہیں پر کچھ ضرور میں فیل کرتا ہوں آئزہ کے لیے"

"کیا؟" دوسری طرف سے آواز آئی پر وہ رایان نہیں تھا

پریشہ تھی

"پریشہ یار چپ کرتوں" رایان کی آواز آئی

"اوووو بھائی فون اسپیکر پر تھا"

"ازلان واقعہ تم آئزہ سے محبت کرتے ہو....." پریشہ کی آواز میں اب اکساٹیمینٹ تھی

"پریشہ ملیز آئزہ یا ایشل کو مت بتانا"

"نہیں بتاؤ گی پکا.... پر سچی میں کرتے ہو"

"سم"

انہی تھوڑی دیر بات کرنے کے بعد وہ کام کرنے لگا پر مسکراہٹ اسے چہرے سے جانے کا نام ہی نہیں لی رہی تھی.....

ایسے ہی ان کے دن گزرتے رہے اور ان کی دوستی اور بھی گہری ہوتی گئی خاص طور پر آئزہ اور پریشہ کی

اور ازلان اور رایان کی.

ایشل کبھی کسی سے بات کرتی کبھی کسی سے ہر دن اسکے نائیں نائیں دوست بنتے.....

دیکھتے دیکھتے

3 مہینے گزر گئے اور آئزہ کے لیے ازلان کی محبت اور بھی بڑھتی گئی پریشہ کو معلوم تھا پر اسے کبھی اس بارے میں بات نہیں

کی آئزہ سے ناہی ایشل سے....

"کل سے چھوڑیاں ہے کیا پلین ہے ازلان تمہارا"

ازلان نے اسے دیکھا

"کراچی جاؤ گے؟"

"نہیں گھر والے خود یہاں آرہے ہیں"

"تم بھی شفٹ ہو رہے ہونا؟"

"میں نے فلیٹ لیا ہے اس میں رہوں گا" ...

"کب؟"

"دو تین دن میں" ...

جاری ہے